



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نکاح خواں ہوں۔ کچھ اہل علم سے یہ سنا ہے کہ خاوند اور بیوی میں سے کوئی بے نماز ہو تو ان کا عقد نکاح باطل ہے اور ان کا نکاح کرنا صحیح نہیں کیا یہ بات صحیح ہے؟ جب مجھ سے ایسا نکاح کرنے کا مطالبہ کیا جائے تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟ اس کے متعلق فتوے سے نوازیں، اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عطا فرمائے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب آپ کے علم میں ہو کہ دونوں میں سے ایک بے نماز ہے تو آپ نکاح نہ پڑھائیں۔ اس لیے کہ نماز ترک کرنا کفر ہے۔ جس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے:

"بین الرجل وبين الشرك والكفر ترك الصلاة"

"کفر وشرک اور (مسلمان) بندے کے درمیان فرق نماز کا چھوڑ دینا ہے۔" مسلم (82) کتاب الایمان: باب بیان اطلاق اسم الکفر علی من ترک الصلاة احمد (3/37) دارمی (1/280) ابوداؤد (4678) کتاب الصلاة باب فی رد الارجاء ترمذی (2618) ابن ماجہ (1078) الحلیۃ لابن نعیم (8/256) بیہقی (3/366)

ایک دوسرے مقام پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

"بین العبد وبين الكفر والإيمان: فإذا تركها فقد أشرك"

"بندے اور کفر ایمان کے درمیان (فرق کرنے والی) نماز ہے پس جب اس نے اسے ترک کر دیا تو اس نے شرک کیا۔" (صحیح: شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ والجماعۃ للالکائی (4/822) اس کی سند صحیح مسلم کی شرط پر صحیح ہے نیز امام منذری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسے صحیح کہا ہے۔) (الترغیب والترہیب (1/379)

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ مسلمانوں کی اصلاح فرمائے اور ان میں سے گمراہ لوگوں کو ہدایت نصیب فرمائے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ سننے والا اور قریب ہے۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ) حد ما عیدہی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 275

محدث فتویٰ